ملک بھر کے اعتدال پسند، پروگریسو، لبرل اور روشن خیال عوام مجرمانہ خاموشی کا قفل توڑ دیں اور پاکستان کو بچانے کیلئے آگے آئیں۔الطاف حسین

پاکستان کو مذہبی جنونیوں سے نجات دلا کر اسے ایک امن پسند، مہذب، ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ملک بنائیں

جب تک ملک کی خاموش لبرل اکثریت آگے نہیں آئے گی اس وقت تک ملک میں مذہبی انتہا پسند عناصر کی جانب سے جبر وتشدد کا سلسلہ جاری رہے گا۔ایم کیوایم کے زیر اہتمام کراچی میں عمائدین شہر کے ایک بڑے اجتماع سے ٹیلیفونک خطاب اجتماع میں دانشوروں، تاجروں، صنعتکاروں، ڈاکٹروں، وکلاء، فنکاروں، کھلاڑیوں، کالم نگاروں، ڈرامہ نویسوں اور علمائے کرام سمیت عمائدین شہر کی بڑی تعداد کی شرکت

لندن۔۔۔26، ستمبر 2012

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ وقت آگیا ہے کہ ملک بھر کے اعتدال پسند، پروگریسو، لبرل اور روشن خیال عوام مجرمانہ خاموشی کا قفل توڑ دیں اور پاکستان کو بچانے کیلئے آگے آئیں اور پاکستان کو مذہبی جنونیوں سے نجات دلا کر اسے ایک امن پسند، مہذب، ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ملک بنائیں۔ جب تک ملک کی خاموش لبرل اکثریت آگے نہیں آئے گی اس وقت تک ملک میں مذہبی انتہا پسند عناصر کی جانب سے جبر وتشدد کا سلسلہ جاری رہے گا۔تمام مکاتب فکر اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے عوام ساتھ دیں تو ہم بین المذاہب اور ہم آہنگی کیلئے ایک امن مارچ نکالیں گے جس میں سب ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر چلیں اور سب کا یہ نعرہ ہو کہ یہ قائداعظم کا پاکستان ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج کراچی کے میریٹ ہوٹل میں ایم کیوایم کے زیر اہتمام ایک بڑے اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجتماع میں دانشوروں، تاجروں، صنعتکاروں، ڈاکٹروں، وکلاء، فنکاروں، کھلاڑیوں، کالم نگاروں، ڈرامہ نویسوں، تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور مختلف سیاسی و دینی تنظیموں کے نمائندوں سمیت عمائدین شہر کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور حق پرست عوامی نمائندے بھی موجود تھے۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جس وقت عشق رسول کی آڑ میں سیاست چمکانے والے سو رہے تھے اس وقت الطاف حسین اس گستاخانہ فلم کے خلاف امریکی صدر اور دیگر کو خطوط لکھ رہا تھا۔میں نے امریکی صدر بارک اوبامہ، سیکریٹری خارجہ ہیلری کلنٹن اور اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل بان کی مون کو ہنگامی ٹیلیگرام لکھ کر نبی کریمؐ کی شان کے خلاف گستاخانہ فلم پر شدید مذمت کی اور ان پر زور دیا کہ وہ دنیا بھر میں موجود ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے جذبات کا احترام کریں۔اسی طرح او آئی سی کے سربراہان کو بھی خط لکھا کہ وہ مسلم امہ کے رہنماؤں کی طرح اپنا کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے پاکستان کے لبرل، روشن خیال اور اعتدال پسند مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آج آپ کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ آپ عزت کی زندگی گزارنے کیلئے سفاک وجاہل دہشت گردوں کے خلاف مزاحمت کریں گے یا ان کے سامنے سرینڈر کریں گے، یاد رکھیں کہ اگر آپ پاکستان اور اسلام کو دنیا بھر میں بدنام کرنے والوں کی دہشت گردیوں پر بزدلوں جیسا رویہ اختیار کئے رکھیں گے تو وہ وقت بھی آسکتا ہے کہ یہ دہشت گرد آپ کے گھروں میں داخل ہو کر گھر کی خواتین کو اغواء کر کے انہیں اللہ اور رسولؐ کے نام پر قتل کر دیں گے۔انہوں نے کہا کہ سرکار دو عالمؐ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے، آپؐ سے عشق کا یہ کونسا تقاضا ہے کہ گستاخانہ فلم بنانے والا تو امریکہ میں آرام سے بیٹھا ہوا ہے اور اس گستاخانہ فلم کے خلاف احتجاج کی آڑ میں ہم اپنے ہی بھائیوں کے گلے کاٹ دیں۔21، ستمبر کو پاکستان میں یوم عشق رسولؐ منایا گیا۔اس دن ملک بھر میں فائرنگ اور تشدد کے واقعات ہوتے رہے جسکے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت سینکڑوں افراد ہلاک وزخمی ہوگئے، مسلح دہشت گردوں نے مجموعی طور پر 7، بنک، 9، سینما گھروں، دو غیر ملکی ریسٹورنٹس، پیٹرول پمپ، پولیس موبائل اور بکتر بند گاڑیوں، کاروں اور موٹر سائیکلوں کو نذر آتش کر دیا۔اس دہشت گردی کا سب سے زیادہ نشانہ کراچی بنا جہاں خطرناک کیمکلز، آتش گیر مادوں اور جدید ہتھیاروں سے مسلح دہشت گردوں نے قیمتی املاک لوٹ کر جلا دیں، متعدد گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں نذر آتش کر دیں۔دہشت گردوں نے خصوصی الیکٹرانک کٹر سے اے ٹی ایم مشینوں کو کاٹ کر ان میں موجود رقم لوٹ لی جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ دہشت گرد عناصر رسول اکرمؐ سے عشق کے اظہار کیلئے نہیں بلکہ جلاؤ گھیراؤ، لوٹ مار اور دہشت گردی کی غرض سے تیار ہو کر نکلے تھے۔ان دہشت گردوں نے املاک کو نذر آتش کر کے اور بے گناہ شہریوں کو ہلاک وزخمی کر کے وہی عمل کیا ہے جو گستاخ رسول نے گستاخانہ فلم بنا کر دنیا بھر میں اسلام کی امیج پیش کر کے کیا ہے۔اس طرح ہمارے اور اس گستاخ کے عمل میں کیا فرق رہ گیا؟ انہوں نے کہا کہ کراچی میں جلاؤ گھیراؤ، فائرنگ اور لوٹ مار کرنے والوں کو ملک بھر کے عوام نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے وہ بتائیں کہ کیا دہشت گردی کرنے والوں میں انہیں کراچی کے باشندے دکھائی دیئے؟ جس پر اجتماع کے شرکاء نے جواب دیا ''بالکل نہیں''۔انہوں نے شرکاء سے دریافت کیا کہ کیا آپ مذہبی جنونیوں اور جاہل دہشت گردوں کا پاکستان چاہتے ہیں یا آپ تعلیم یافتہ، لبرل اور روشن خیال پاکستان کے حامی ہیں۔جس پر شرکاء نے یک زبان ہو کر کہا کہ ''لبرل اور روشن خیال پاکستان چاہتے ہیں''۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے عشق رسول کی آڑ میں مردان میں ایک چرچ کو نذر آتش کر دیا اگر کوئی ایشور، کرشنا یا یسوع مسیح کے نام پر مساجد کو جلانے کا عمل کرے تو پھر کیا ہوگا؟ کیا ہم غیر مسلموں کی عبادت گاہ کو نقصان پہنچا کر دوسرے مذاہب کے لوگوں کو اپنی عبادت گاہ کو نقصان پہنچانے کی دعوت نہیں دے رہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اب تمام لبرل، ڈیموکریٹک، پروگریسیو اور

سیکولر سوچ رکھنے والے عوام کو پاکستان کے تحفظ اور ملک کے وسیع تر مفاد میں اپنے باہمی اختلافات بھلانے ہونگے۔ وقت آگیا ہے کہ ملک بھر کے اعتدال پسند اور روشن خیال عوام مجرمانہ خاموشی کا قفل توڑ دیں اور پاکستان کو بچانے کیلئے آگے آئیں۔ میں پاکستان کو قائداعظم محمد علی جناحؒ کے وژن کے مطابق دیکھنا چاہتا ہوں اور ملک بھر کے روشن خیال عوام کی مجرمانہ خاموشی کا عمل، پاکستان کو جاہل وجنگلی لٹیروں اور دہشت گردوں کے قبضہ سے نجات نہیں دلاسکتا۔ انہوں نے پاکستان کے تمام محبّ وطن عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اب آپ کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ آپ پاکستان کو محفوظ، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ دیکھنا چاہتے ہیں یا پاکستان کو مذہبی جنونیوں اور جاہل دہشت گردوں کے ہاتھوں میں دیکر ملک کو دنیا کے نقشے سے مٹتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ خاموشی کا مظاہرہ کرتے رہے اور صرف اپنے ڈرائنگ روموں اور کٹی پارٹیوں میں دہشت گردوں کی مذمت کرتے رہے تو آپکے اس عمل سے آپ کو عزت اور احترام کی زندگی نہیں مل سکتی۔ جناب الطاف حسین نے محبّ وطن پاکستانیوں بالخصوص نوجوانوں اور طلباوطالبات سے دردمندانہ اپیل کرتے ہوئے کہا کہ میں پاکستان کے نام پر جھولی پھیلا کر آپ سے بھیک مانگتا ہوں کہ خدارا پاکستان کو بچالو، پاکستان کو لبرل، روشن خیال اور اعتدال پسندوں کے سائے میں ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ملک بناؤ اور مذہبی جنونیوں سے پاکستان کو نجات دلاؤ۔ قیام پاکستان کیلئے 20 لاکھ جانوں کا نذرانہ دیا گیا تھا۔ قائداعظم کا سیکولر، لبرل اور جمہوری پاکستان بنانے کیلئے ہمیں جاگیرداروں، وڈیروں، بڑے بڑے سرداروں اور قومی دولت لوٹنے والے سرمایہ داروں سے چھٹکارا حاصل کرنا ہوگا، لوٹی گئی قومی دولت سے انہوں نے جو جائیدادیں بنائی ہیں انہیں واپس لینا ہوگا اور غریب و مڈل کلاس طبقہ کے تعلیم یافتہ اور ایماندار لوگوں کے ہاتھوں میں پاکستان کی قیادت دینی ہوگی۔ ایک اکیلا الطاف حسین یا ایم کیوایم جس پر 35 برسوں سے اسٹیبلشمنٹ نے طرح طرح کے جھوٹے الزامات لگائے ہیں، وہ پاکستان کا نقشہ نہیں بدل سکتے۔ اگر عوام جعلی لیڈرشپ کو چھوڑ کر ایم کیوایم کی طرف آئیں تو ہم نہ صرف مذہبی جنونیوں اور دہشت گردوں سے نمٹ لیں گے بلکہ پاکستان کو لبرل، اعتدال پسند اور روشن خیال ملک بنا کر بھی دم لیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ جاگیردار اور وڈیرے اسلامی شرع کے مطابق پسند کی شادی کرنے والے لڑکے اور لڑکی کو کاروکاری قرار دیکر قتل کردیتے ہیں، گزشتہ دنوں بلوچستان میں غیرت کے نام پر پانچ خواتین کو زندہ دفن کردیا گیا۔ اگر ہمیں سرکاردوعالمؐ سے سچا عشق ہے تو ہمیں کاروکاری جیسی فرسودہ رسومات کا خاتمہ کرنا ہوگا اور غیرت کے نام پر لڑکیوں کو زندہ دفن کرنے والوں کا محاسبہ کرنا ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ لیڈرشپ آسمان سے فرشتوں کی شکل میں نہیں آئے گی۔ ملک وقوم کی قسمت سنوارنے والی لیڈرشپ اور جماعت موجود ہے اگر آپ اس لیڈرشپ اور جماعت کو دیکھنے اور سمجھنے کی طاقت نہیں رکھتے تو اس میں کسی کا کوئی قصور نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان کے عوام نے شعوری بیداری کا مظاہرہ نہ کیا تو پھر میرے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا کہ میں خود کو پاکستان کی سیاست سے علیحدہ کرلوں۔ انہوں نے پاکستان کے عوام بالخصوص اجتماع کے شرکاء سے دریافت کیا کہ آپ آج ہی فیصلہ کرکے بتادیں کہ کیا میں آپ کو ہمیشہ کیلئے الوداع کہہ دوں؟ انہوں نے کہا کہ بعض ٹی وی چینلز اور اینکر پرسن اپنے فرائض ادا نہیں کررہے ہیں، وہ یہ امام بارگاہوں، مساجد اور بزرگان دین کے مزارات پر حملے کرنے اور مختلف مکاتب فکر کے علماء اور عوام کو قتل کرنے والوں کو ٹی وی پر لاکر پیش کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے تمام روشن خیال، لبرل اور پرگریسو نوجوانوں، بزرگوں، خواتین بالخصوص طلبہ وطالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ پاکستان کو بچانے کیلئے آگے آئیں، الطاف حسین کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالیں۔ جعلی، جھوٹی لیڈرشپ کے بجائے اس لیڈرشپ کے پاس آئیں جس کے دامن پر ایک پائی بھی لوٹنے کا دھبہ نہیں۔ میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ الطاف حسین واحد لیڈر ہے جس نے کسی سے ایک پائی نہیں لی اور وہ ایک پائی کا ملزم نہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ تمام مکاتب فکر اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے عوام ساتھ دیں، ہم بین المذاہب اور ہم آہنگی کیلئے ایک امن مارچ نکالیں گے۔ جس میں سب ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر چلیں اور سب کا یہ نعرہ ہو کہ یہ قائداعظم کا پاکستان ہے، پاکستان زندہ باد۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام مذاہب، فقہ اور مسالک کے ماننے والوں اور ان کے عقائد کا احترام کرتے ہیں، ہم جس طرح مساجد اور امام بارگاہوں کا احترام کرتے ہیں اسی طرح مندروں، گرجا گھروں اور گردواروں کا بھی احترام کرتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں شیعہ، سنی، بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث، بوہری، اسماعلی سمیت تمام مسالک کے ماننے والے ہوں یا مسلمانوں کے ساتھ عیسائی، ہندو، سکھ، احمدی، پارسی یا کسی بھی عقیدے کے ماننے والے ہوں سب پاکستانی ہیں، سب برابر کے شہری ہیں، سب کو مساوی حقوق ملنے چاہئیں اور سب کی جان ومال اور عبادت گاہوں کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ ہم ایسا پاکستان چاہتے ہیں جہاں تمام مذاہب، فقہ اور مسالک کے ماننے والے ایک دوسرے کا احترام کرتے ہوں، ایک دوسرے کی جان ومال اور عبادت گاہوں کا تحفظ کرتے ہوں اور ایک دوسرے سے لڑنے کے بجائے ان فسادی لوگوں سے نبرد آزما ہوں جو اسلام اور رسول اکرمؐ کا نام لیکر ملک میں فساد برپا کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جب بھی یہ فساد برپا ہوگا، اس کے خلاف الطاف حسین کی آواز اٹھے گی اور اٹھتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام پاکستانیوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ، اس کا رسولؐ، پنجتن پاکؑ بہتر جانتے ہیں کہ میں کسی سے نفرت نہیں کرتا، میں پنجابیوں، پختونوں، بلوچوں، سندھیوں، سرائیکیوں، کشمیریوں، قبائلیوں، گلگتیوں بلتستانیوں، شیعوں، سنیوں، بوہریوں، اسماعیلیوں، احمدیوں، ہندوؤں، سکھوں، میں سب کا ہوں اور سب سے برابر کی محبت کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب لال مسجد کے ڈنڈا بردار لوگوں نے عوام کو اپنے جبر وتشدد کا نشانہ بنانا شروع کیا اور میں نے ان کی ڈنڈا بردار شریعت کے خلاف آواز اٹھائی تو کسی نے میرا ساتھ نہیں دیا۔ آج بھی بعض لوگ ٹی وی پر آکر کہتے ہیں کہ لال مسجد میں فورسز نے فاسفورس بم استعمال کئے، لوگوں کو مارا لیکن آج تک کوئی یہ نہیں کہتا کہ لال مسجد والوں نے

فوجیوں اور پولیس والوں کو شہید کیا، ملکی وغیر ملکی خواتین کو اغوا کر کے انہیں مسجد میں تشدد کا نشانہ بنایا، سی ڈیز کی دکانیں جلائیں اور جبر وتشدد کیا۔ اس وقت بھی نقار خانے میں الطاف حسین کی آواز تھی اور آج وہی ایک آواز بلند ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ملک کی خاموش لبرل اکثریت آگے نہیں آئے گی اس وقت تک ملک میں مذہبی انتہا پسند عناصر کی جانب سے جبر وتشدد کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب حکومت، پولیس، رینجرز، آئی ایس آئی، ایم آئی، سی آئی اے، دیگر سرکاری ایجنسیاں اور عدالتیں سرکاری ونجی املاک کی لوٹ مار کرنے اور انہیں جلانے والوں کو نہ پکڑیں اور ان کا احتساب نہ کریں تو ایسے عناصر کے خلاف خلق خدا کو چاہیے کہ وہ آگے آئے اور ان کا احتساب کرے۔ انہوں نے گستاخانہ فلم کے خلاف پر امن ریلیاں منعقد کرنے پر تحریک منہاج القرآن کے سربراہ ڈاکٹر طاہر القادری اور ان کے تمام عقیدت مندوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے ان طلبہ وطالبات اور نوجوانوں کو بھی سلام تحسین پیش کیا جنہوں نے پرتشدد احتجاج کے بعد گزشتہ روز سڑکوں کی صفائی ستھرائی کی۔ انہوں نے کہا کہ میں ایسے طلبہ وطالبات اور نوجوانوں کو سچا عاشق رسولؐ مانتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے سوال کیا کہ جنرل ضیاء الحق اور جنرل پرویز مشرف دونوں کو ڈکٹیٹر کہا جاتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ جنرل ضیاء الحق کا ساتھ دینا اگر صحیح ہے تو جنرل پرویز مشرف کا ساتھ غلط کیوں قرار دیا جاتا ہے؟ اگر کچھ لوگوں کی نظر میں ایم کیوایم نے جنرل پرویز مشرف کا ساتھ دیکر غلطی کی ہے تو وہ لوگ جنہوں نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر جنرل پرویز مشرف سے حلف لیا ان کے بارے میں کیا کہا جائے گا؟ اگر سوؤر کھانا حرام ہے تو وہ بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر سوؤر کھانے سے وہ حلال کیسے ہو جائے گا؟ جنرل پرویز مشرف کو ڈکٹیٹر کہتے کہتے جن کا منہ نہیں تھکتا انہوں نے اسی ڈکٹیٹر سے حلف کیوں لیا؟ عوام کو بیوقوف نہیں بنایا جاسکتا، عوام جانتے ہیں کہ پرویز مشرف ملک کو لوٹنے والے ان چوروں سے کہیں بہتر تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پر تنقید کرنے والے عناصر خواتین کو ان کے بنیادی حقوق دینے کے مخالف ہیں جبکہ ایم کیوایم نے ہمیشہ خواتین کے حقوق کیلئے آواز بلند کی اور ان کے حقوق کیلئے اسمبلی میں بل پیش کر کے قانون سازی کرائی۔ میں کسی کی نظر میں کافر سہی لیکن میں خواتین کا دشمن نہیں، میں کسی بھی فقہ یا مذہب کے ماننے والوں کا دشمن نہیں بلکہ ان کے حقوق کیلئے لڑنے والا ہوں، میں عیسائیوں، ہندوؤں اور سکھوں کے عقائد کا احترام کرتا ہوں اور انہیں عبادت کی مساوی آزادی دینے پر یقین رکھتا ہوں۔ انہوں نے خطاب کے آخر میں تمام پاکستانیوں سے ایک بار پھر اپیل کی کہ وہ ملک میں بین المذاہب رواداری، احترام اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور پاکستان کو بچانے کیلئے ایم کیوایم کا ساتھ دیں۔ اس موقع پر حاظرین میں شامل کئی علمائے کرام، دانشوروں، اخبارات کے مدیروں اور دیگر شخصیات نے جناب الطاف حسین سے فرداً فرداً گفتگو کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

عشق رسولؐ اور ہمارا رویہ پر مجموعی خبر

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام بدھ کو کراچی کے مقامی ہوٹل میں ''عشق رسول ﷺ اور ہمارا رویہ'' کے عنوان سے پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے پروگرام کے عنوان کے حوالے سے انتہائی اہم ٹیلی فونک خطاب کیا اور پاکستان کے عوام سے مختلف سوالات کئے۔ پروگرام میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے جید علمائے کرام، مشائخ عظام، علامہ حافظ محمد سلفی، ڈاکٹر وقار یوسف عظیمی، علامہ موسیٰ عابدی، علامہ زوہیر عابدی، علامہ سیّد جعفر الحسن تھانوی، مولانا حشمت اللہ صدیقی، مطلوب اعوان قادری، معروف ادیب دانشور ڈاکٹر فرمان فتح پوری، رضوان صدیقی، پروفیسر اعجاز فاروقی، سیف الرحمٰن گرامی سینئر صحافی الیاس شاکر، مدثر مرزا، آغا مسعود، نذیر لغاری، **مختار عاقل، طاہر حسن خان**، شاہین صلاح الدین، ڈاکٹر جبار خٹک، سیاسی اور سماجی رہنماء بشارت مرزا، عبدالسمیع صدیقی، مشتاق اعوان، نصرت سوعباسی، مشرف الدین میمن، شبر زیدی، صنعتکار یحییٰ پولانی، فاروق بکالے، حاجی قاسم سلیمان، بیگم سلمہ احمد، فنکار محمد علی شہکی، طلعت حسین، فاطمہ ثریا بجیا، فیصل قاضی، ایاز خان، منور سعید اور ارشد محمود، **معروف کرکٹر راشد لطیف، معین خان** کے علاوہ پروفیسرز، اساتذہ، ڈاکٹرز، انجینئرز، سول سوسائٹی، بزنس کمیونٹی، فنکاروں اور نوجوان طلبہ وطالبات سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی اور مذاہب سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے خصوصی شرکت کی۔ پروگرام میں ایم کیوایم کے ڈپٹی کنوینرز واراکین رابطہ کمیٹی اور منتخب حق پرست عوامی نمائندوں نے پروگرام میں میزبانی کے فرائض انجام دیتے ہوئے شرکاء محفل کو خوش آمدید کیا اور ان کی رہنمائی کر کے مختص نشستوں تک پہنچایا۔ پروگرام میں شرکاء کی ریکارڈ شرکت کے باعث وسیع ہال چھوٹا پڑ گیا اور شرکاء کی بہت بڑی تعداد نے ہال اطراف کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔ ''عشق رسولؐ اور ہمارا رویہ'' پروگرام کے سلسلے میں ہوٹل کے مارکی ہال میں انتظامات کیے گئے اور اس سلسلے میں ہال کو پنڈال کا درجہ دیکر اس میں شرکاء کی نشستوں کیلئے کرسیاں لگائی گئی تھیں۔ ہال میں سامنے کی جانب اسکرین لگا کر عارضی اسٹیج بنایا گیا تھا اسکرین پر جناب الطاف حسین کی تصویر نمایاں تھی جبکہ قائد تحریک الطاف حسین کا خطاب ''عشق رسول ﷺ اور ہمارا رویہ'' متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان) جلی حروف میں تحریر تھا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اس موقع پر معروف عالم دین ومذہبی اسکالر مولانا اسد تھانوی نے قرآن پاک کی تلاوت کی بعد ازاں بین الاقوامی شہرت یافتہ نعت خواں الحاج صدیق اسماعیل نے بارگاہ رسالتؐ میں ہدیہ نعت پیش کیا جبکہ نظامت کے فرائض حق پرست صوبائی وزیر اور سندھ اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی

لیڈر فیصل سبزواری نے انجام دیئے۔ٹھیک 4 بجے اسٹیج سے ٹیلی فون پر جناب الطاف حسین کی آمد کا اعلان ہوا جناب الطاف حسین نے اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں خطاب کیا اور تمام پاکستانیوں خصوصاً نوجوانوں طلبہ وطالبات سے اپیل کی وہ پاکستان کو بچانے کیلئے آگے آئیں اور جاگیرداروں اور کرپٹ مافیا سے پاکستان کو نجات دلانی ہوگی۔

جلاؤ گھیراؤ کے ملبے کی صفائی ستھرائی کرنے والے طلبہ وطالبات کو الطاف حسین کا خراج تحسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جلاؤ گھیراؤ کے بعد صفائی ستھرائی کا کام کرنے والے طلبہ وطالبات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں ان عشق رسولؐ کے نام پر لوٹ مار جلاؤ گھیراؤ، غنڈوں کو نہیں بلکہ ان نوجوان لڑکے لڑکیوں کو سچا عاشقان رسولؐ مانتا ہوں جنہوں نے کراچی ،اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور اور پشاور سمیت ملک بھر کے تمام شہروں میں پرتشدد جلاؤ گھیراؤ کے واقعات کے بعد سڑکوں پر صفائی ستھرائی اور جلاؤ گھیراؤ کی گند کو صاف کیا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کے روز کراچی کے مقامی ہوٹل میں عشق رسولؐ اور ہمارا رویہ کے عنوان سے پروگرام کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ عشق رسولؐ کے جھوٹے دعویداروں کی لوٹ مار تخریب کاری نے ملک کا نام بدنام کیا، ہم ایسے نام نہاد عناصر کی مذمت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میری نظر میں سچے عاشق رسولؐ وہ نوجوان ہیں جنہوں نے کراچی ،اسلام، راولپنڈی، لاہور اور پشاور سمیت تمام شہروں صفائی ستھرائی کا کام کیا اور شرپسندوں کے جلاؤ گھیراؤ کا گند صاف کیا۔

طاہر القادری کو پرامن احتجاجی ریلی نکالنے پر سلام پیش کرتا ہوں، الطاف حسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے طاہر القادری کو پرامن ریلی نکالنے اور پرامن طور پر احتجاج ریکارڈ کرانے پر سلام تحسین وخراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ جہاں جہاں ہمارے تعاون کی ضرورت پڑی ہم مکمل تعاون کریں۔ یہ بات انہوں نے بدھ کے روز ایم کیو ایم کے زیراہتمام ''عشق رسولؐ اور ہمارا رویہ'' کے عنوان سے منعقدہ پروگرام میں طاہر لقادری سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے پرامن ریلی نکالنے پر طاہر قادری، ان کے رفقاء کار اوران کی جماعت کے ایک ایک کارکن کو سلام پیش کیا اور انہیں ایم کیو ایم کی جانب سے اس سلسلے میں اپنے مکمل تعاون کا یقین بھی دلایا۔

صدر آصف علی زرداری کی متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین سے ٹیلی فون پر گفتگو

طے شدہ معاملات اور تمام مسائل افہام وتفہیم سے حل کراؤں گا، صدر آصف علی زرداری

ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے درمیان طے شدہ معاملات پر عملدرآمد نہ ہونے کا افسوس ہے، صدر آصف علی زرداری

صدر مملکت کی واضح یقین دہانی کے بعد رابطہ کمیٹی اپنی تین روزہ الٹی میٹم واپس لے لے، الطاف حسین

اقوام متحدہ میں جراتمندانہ تقریر پر صدر مملکت کو الطاف حسین کا خراج تحسین

لندن۔۔۔26، ستمبر 2012ء

صدر آصف علی زرداری نے گزشتہ روز متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کو ٹیلی فون کیا۔ دونوں رہنماؤں کی گفتگو کے دوران صدر مملکت نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ کچھ گوناگوں اور ہنگامی نوعیت کی مصروفیات کے سبب ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے درمیان طے شدہ معاملات پر عملدرآمد نہیں ہوسکا جس کا انہیں افسوس ہے۔ صدر مملکت نے مزید کہا کہ وہ طے شدہ معاملات کے فوری حل کیلئے سندھ حکومت کو ہدایت دے چکے ہیں۔انہوں نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ وہ بہت جلد مداخلت کرکے تمام مسائل افہام وتفہیم سے حل کرائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی سے کہا کہ وہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی واضح یقین دہانی کے بعد تین روزہ الٹی میٹم واپس لے لے۔ دوران گفتگو جناب الطاف حسین نے اقوام متحدہ میں صدر آصف علی زرداری کی جراتمندانہ تقریر پر زبردست خراج تحسین پیش کیا جس پر صدر مملکت نے جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔

مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر کے کارکن ظفر حسین کی شہادت پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔26،ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار یونٹ 189 کے کارکن ظفر حسین کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان جناب الطاف حسین نے شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ شہید کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ظفر حسین کے بہیمانہ قتل کا واقعہ کھلی دہشت گردی ہے،رابطہ کمیٹی
واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے
رابطہ کمیٹی کا شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار

کراچی:۔۔۔26،ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 189 کے کارکن ظفر حسین کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور واقعہ کو کھلی دہشتگری قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے شہر کے امن کو تباہ کرنے کے درپے ہیں اور آئے دن دہشت گردی کے واقعات میں ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان اور ہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنارہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے شہید کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے سمیت سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری،وزیر اعظم پاکستان راجہ پرویز اشرف،وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک،گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر کے کارکن ظفر حسین کے قتل میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزادی جائے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے تین روزہ الٹی میٹم کا فیصلہ واپس لے لیا

کراچی:۔۔۔26 ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے گفتگو کے دوران ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کے مابین طے شدہ معاملات حل کرانے کی یقین دہانیوں کے بعد تین روزہ الٹی میٹم کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے ہر فیصلے کو حق پرست عوام کی ہمیشہ حمایت حاصل رہی ہے
ملک وقوم کی تعمیر وترقی قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ پر مبنی ہے،محمد شریف

حیدرآباد۔۔۔۔26 ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ہر فیصلے کو حق پرست عوام کی ہمیشہ حمایت حاصل رہی ہے اور آگے بھی حق پرست عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے ہر اقدام کی تائید کرے گی۔ان خیالات کا اظہار ایم کیوایم حیدرآباد زون کے انچارج محمد شریف وارا کین زونل کمیٹی نے مشترکہ بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ حق پرست عوام نے ماضی میں بھی بدترین ریاستی جبر وظلم کا سامنا کیا مگر قائد تحریک کے حق پرستانہ جدوجہد سے کنارہ کشی اختیار نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ حق پرست عوام ہمیشہ قائد تحریک کے ساتھ ہیں اور یہ عوام نے اپنے عمل سے ثابت کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کے ساتھ ہونے والی ظلم وزیادتی اور ناانصافیوں کے خاتمے کیلئے ایم کیوایم نے نتائج کی پرواکئے بغیر باطل قوتوں کے سامنے آوازِ حق بلند کی اور آج بھی عوام کے جائز حقوق کیلئے جدوجہد میں مصروف عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم سیاسی جماعت سے زیادہ ایک انقلابی تحریک ہے جو ملک سے موروثی سیاست اور ملک میں رائج فرسودہ نظام حکومت کے خاتمے کیلئے کوشاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک کے فکر وفلسفہ میں ہی ملک وقوم کی تعمیر وترقی پوشیدہ ہے۔

عدلیہ کی آزادی کے لئے وکلاء کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، زاہد ملک

ایم کیوایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کا ڈسٹرکٹ بار ڈیرہ اسماعیل خان میں وکلاء کے اجتماع سے خطاب

ڈیرہ اسماعیل خان۔۔۔26 ستمبر 2012

متوسط طبقے کی قیادت کو آگے لانے کی الطاف حسین کی سوچ کو اوچھے ہتھکنڈوں کے ذریعے روکا جانا اب ممکن نہیں رہا، ملک بھر کے غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے عوام الطاف حسین کو اپنا نجات دہندہ سمجھتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار متحدہ قومی موومنٹ کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن زاہد ملک ،صوبائی تنظیمی کمیٹی کے اراکین فرقان اطیب اور ظفر اقبال نے ڈسٹرکٹ بار ڈیرہ اسماعیل خان میں وکلاء کے ایک بڑے اجتماع سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عدلیہ کی آزادی کے لئے وکلاء کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا لیکن اس کے ثمرات آج تک غریب اور متوسط طبقے تک نہیں پہنچے اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک کے انصاف دلانے والے خود متوسط طبقے کی قیادت سے دور رہیں گے۔اگر اس ملک میں انصاف غریب آدمی کو اس کی دہلیز تک نہ ملے تو پھر عدلیہ کی آزادی کا مقصد فوت ہو جائے گا۔ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جدو جہد کا مقصد بھی ملک 98 فیصد میں غریب اور متوسط طبقے کی حکمرانی ہے اور یہ تب ہی ممکن ہے جب ملک سے موروثی سیاست کا مکمل خاتمہ کرنے کے لئے پورے پاکستان سے متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے باصلاحیت اور تعلیم یافتہ افراد کو آگے لایا جائے۔اپنے اس عزم کو عملی جامہ پہناتے ہوئے ایم کیوایم نے سندھ بھر سے غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوانوں کو ملک کے ایوانوں تک پہنچایا۔ایم کیوایم کے انہی انقلابی اقدامات کو روکنے کے لئے جبر اور تشدد کے ذریعے اسے دبانے کی کوشش کی گئی اور طرح طرح کے الزامات لگا کر ملک بھر کے عوام کو ایم کیوایم اور الطاف حسین سے بدظن کرنے کے لئے پروپیگنڈہ کیا گیا جو آج تک جاری ہے مگر اللہ کے فضل سے تمام سازشیں ناکام ہوئیں۔اور آج ایم کیوایم ملک بھر میں موجود ہے اور ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے اپنا کردار ادا کررہی ہے۔اس موقع پر لائرز ونگ اسلام آباد کے انچارج محمد اسماعیل بلوچ ایڈوکیٹ اور عبدالقیوم قریشی ایڈوکیٹ بھی موجود تھے جنھوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے ذمہ داران کو ڈسٹرکٹ بار کی جانب سے خوش آمدید کہا اور موجودہ بحرانوں سے ملک کو نکالنے کے لئے جناب الطاف حسین کی کاوشوں پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی جانب سے ڈیرہ اسماعیل خان ڈسٹرکٹ بار کی لائبریری کے لئے جناب الطاف حسین کے متعلق کتاب "سفر زندگی" اور ایم کیوایم کے فکر و فلسفے سے متعلق کتب وکلاء میں تقسیم کی گئیں اور ڈسٹرکٹ بار لائبریری کے لئے پیش کی گئیں۔

☆☆☆☆☆